زرعی سفارشات

16 جولائی تا 31 جولائی 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی
ڈائریکٹر جنرل زراعت
(توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

کپاس

- مون سون بارشوں کی وجہ سے کپاس کے کھیتوں کو پانی دینے سے پہلے محکمہ موسمیات کی پیشگوئی ضرور دیکھ لیں۔
- مون سون بارشوں کی وجہ سے جن کھیتوں میں پانی زیادہ کھڑا ہو جائے ان کے نکاس کا بروقت انتظام کریں۔ اگر پانی کپاس کے کھیت سے باہر نہ نکالا جا سکتا ہو تو کھیت کے ایک طرف لمبائی کے رُخ کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کر دیں۔
- نائٹروجنی کھاد کا استعمال زمین کی زرخیزی اور فصل کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔
- آبپاشی واٹر سکاؤٹنگ کے بعد کریں یعنی پانی کی کمی کی علامات کھیت میں واضح ہونے سے پہلے آبپاشی کریں۔ ان علامات میں پتوں کا نیلگوں ہونا، اوپر والی شاخوں کی درمیانی لمبائی میں کمی، سفید پھول کا چوٹی پر آنا، تنے کے اوپر کے حصے کا تیزی سے سرخ ہونا اور چوٹی کے پتوں کا کھردرا ہونا شامل ہے۔
- زیادہ درجہ حرارت اور زیادہ ٹینڈوں کی وجہ سے کچھ بی ٹی اقسام کا پھل گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لیے نائٹروجنی کھادوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ جس جگہ زمین میں تجزیہ کے بعد بوران اور زنک کی کمی پائی گئی ہو وہاں بوران اور زنک کا استعمال بھی بذریعہ سپرے کریں۔
- بارش کے بعد کپاس کی فصل میں جڑی بوٹیاں بڑھ جاتی ہیں۔ اس لیے ان کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں۔
- اگر کپاس پر ملی بگ کا حملہ بڑھ رہا ہو تو اس پر کڑی نظر رکھی جائے اور حملہ شروع ہوتے ہی محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے اس کا تدارک کریں۔
- اگر کپاس پر پتہ مروڑ وائرس کا حملہ ہو جائے تو دل برداشتہ ہونے کی بجائے کپاس کی دیکھ بھال پر زیادہ توجہ دیں اور کھاد اور آبپاشی کا خاص خیال رکھیں تاکہ بیماری کے مضر اثرات کم ہوں اور بہتر پیداوار حاصل ہو سکے۔
- کپاس کی فصل پر اگر سفید مکھی کا حملہ نقصان کی معاشی حد تک پہنچ جائے تو سپرے کرنے میں دیر نہ کی جائے اور ایک ہی گروپ کی زہروں کا بار بار سپرے نہ کیا جائے۔
- مون سون کی بارشوں کی وجہ سے چست تیلا کے حملہ کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس پر کڑی نظر رکھی جائے اور نقصان کی معاشی حد تک پہنچنے پر محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سپرے کریں۔
- اگر بی ٹی کاشتہ کپاس پر امریکن سنڈی کا حملہ دیکھنے میں آ رہا ہو تو اس کے لیے ضروری ہے کہ فصل کی ہفتے میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اگر کیڑوں کا حملہ نقصان کی معاشی حد تک ہو تو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر استعمال کریں اور کپاس کی غیر بی ٹی اقسام کی طرح سپرے کریں۔

دھان

- سپر باسمتی، باسمتی 515، پی کے 1121 ایرومیٹک، چناب باسمتی، نور باسمتی، پنجاب باسمتی، نیاب باسمتی 2016، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019 اور فائن غیر باسمتی قسم پی کے 386 کے سلسلہ میں لاب کی منتقلی 25 جولائی تک جبکہ شاہین باسمتی اور کسان باسمتی کے سلسلہ میں لاب کی منتقلی 31 جولائی تک مکمل کریں۔
- کھیت میں لاب کی منتقلی کے وقت بالحاظ طریقہ کاشت پنیری کی عمر 25 تا 40 دن کے درمیان ہونی چاہیے البتہ سیم زدہ علاقہ جات میں کاشت کے لئے پنیری کی عمر 35 تا 45 دن تک رکھیں۔ پنیری اکھاڑنے سے ایک دو روز پہلے کھیت کو پانی دیں تاکہ زمین نرم ہو جائے اور اکھاڑتے وقت پودوں کی جڑیں ٹوٹنے نہ پائیں۔
- دو دو پودے 9-9 انچ کے فاصلے پر اکٹھے لگائیں لاب لگانے کے بعد فاضل پنیری کی کچھ ہتھیاں وٹوں کے ساتھ ساتھ پانی میں رکھ دیں تاکہ جہاں کہیں پودے مرجائیں ان زائد ہتھیوں کی لاب سے اس کمی کو پورا کیا جاسکے۔ یہ کام منتقلی کے ہفتہ دس دنوں کے اندر مکمل کریں۔

- اگر زمین کلراٹھی ہوتو فی سوراخ 3 تا 4 پودے لگائیں۔اس قسم کی زمین میں لاب کی عمر منتقلی کے وقت 35 تا45 دن ہونی چاہیے۔
- جڑی بوٹیاں تلف کرنے سے پیداوار میں قابل قدر اضافہ ہوتا ہے لہٰذا جڑی بوٹی مار زہر لاب کی منتقلی کے 3 تا 5 دن کے اندر اندر استعمال کریں اور کیمیائی زہروں کا استعمال زرعی توسیعی کارکن کے مشورے سے کریں۔
- زہر ڈالنے کے ایک ہفتہ بعد تک کھیت سے پانی خشک نہ ہونے دیں۔اگر کسی وجہ سے فصل میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو ایک مہینہ کے اندر ایسی زہریں استعمال کریں جو اُگی ہوئی جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں۔
- زنک کی کمی دور کرنے کے لیے جو کاشتکار پنیری میں زنک سلفیٹ استعمال نہیں کر سکے۔وہ لاب لگانے کے 10 دن بعد تک 33 فیصد زنک سلفیٹ 6 کلو گرام یا 27 فیصد والا زنک سلفیٹ 7.5 کلوگرام اور 21 فیصد زنک سلفیٹ بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔
- بعد از گندم موٹی اقسام کے لیے پونے دو بوری ڈی اے پی، سوا دو بوری یوریا اور سوا بوری ایس او پی اور باسمتی اقسام کے لیے ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- اگر سابقہ فصل برسیم یا پھلی دار ہو یا کھیت وریال ہو تو نائٹروجن کھاد کی مقدار میں 20 فیصد کمی کر لیں۔
- فاسفورس اور پوٹاش کی پوری مقدار اور نائٹروجن کا ایک تہائی حصہ کدو کے وقت آخری ہل کے بعد ڈالیں اور سہاگہ دیں۔نائٹروجن کھاد کی بقیہ مقدار موٹی اقسام کو ایک تا دو اور باسمتی اقسام کو دو اقساط میں ڈالیں اور 20 اگست سے پہلے مکمل کر لیں۔
- ٹیوب ویل کے ناقص پانی سے سیراب ہونے والی زمینوں میں کھادوں کے ساتھ جپسم بحساب 5 بوری فی ایکڑ ضرور ڈالیں۔
- کھاد کا چھٹہ دیتے وقت کھیت میں پانی کی مقدار کم سے کم رکھیں۔بہتر ہے کہ پانی بالکل نہ ہو بلکہ کیچڑ ہی ہو۔

کماد

- موسمی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے 15 تا 20 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- گھوڑا مکھی کے تدارک کے لئے اس کے دشمن طفیلی کیڑوں کی پرورش کو فروغ دیں۔ان کھیتوں میں جہاں طفیلی کیڑا وافر تعداد میں ہو وہاں سے طفیلی کیڑے کے انڈوں اور کویوں والے پتے 6 انچ لمبائی میں کاٹ لیں اور گھوڑا مکھی کے متاثرہ کھیتوں میں جہاں طفیلی کیڑے نہ ہوں پتوں کے ساتھ لٹکا دیں۔اگر حملہ شدید ہو اور طفیلی کیڑا ابھی کھیت میں موجود نہ ہو تو مؤثر دانہ دار زہر کا استعمال کریں اور پانی لگا دیں۔
- محکمہ زراعت یا شوگر ملز کی لیبارٹریوں سے دستیاب مفید کیڑوں (Trichogramma) کے کارڈ لے کر شروع ہی سے کھیتوں میں لگائیں۔ 16 تا 20 کارڈ فی ایکڑ اپریل تا اکتوبر استعمال کریں اور کارڈ لگانے کا وقفہ ایک ماہ ہونا چاہیے۔نیز فی کارڈ انڈوں کی تعداد 500 ہونی چاہیے۔

تل

- درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو تل کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔چکنی، پانی جذب نہ کرنے والی، زیادہ ریتلی، سیم و تھور زدہ اور نشیبی زمینیں تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔
- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5، تل 18، نیاب پرل اور نیاب تل 2016 ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔
- تل کی اگیتی کاشت کی صورت میں بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ زیادہ اور تاخیر سے کاشت کرنے سے پیداوار میں کمی اور بعد میں آنے والی ربیع کی فصلات کی بوائی میں تاخیر ہوتی ہے۔ نیاب تل 2016 اور نیاب پرل کا 15 جون تا 31 جولائی ہے۔
- ڈرل سے کاشت کے لیے تندرست اور صاف ستھرا ڈیڑھ تا دو کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کاشت سے پہلے بیج کو محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر اڑھائی گرام اور کرم کش زہر دو گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔
- تل ڈرل سے قطاروں میں تروتر میں کاشت کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ ٹی ایچ-6 کے لیے 4 انچ جبکہ ٹی ایس-5 اور تل-18 کے لیے 6 انچ رکھیں تاہم نیاب پرل اور نیاب تل 2016 کی کاشت کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 5 تا 6 انچ رکھیں۔

- سفارش کردہ فاسفورس اور پوٹاش کی کھاد کی کل مقدار اور ایک تہائی حصہ نائٹروجنی کھاد بوائی سے پہلے ہی زمین تیار کرتے وقت ڈال دیں۔ بقایا نائٹروجنی کھاد کی آدھی مقدار پہلے پانی پر اور آدھی مقدار دوسرے پانی پر دیں۔ بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آبپاش علاقوں کی نسبت تین چوتھائی رکھیں اور ساری کھاد بوائی کے وقت ڈال دیں۔

مونگ:

- آبپاش علاقوں میں پانی سے پہلے اور بارانی علاقوں میں اگاؤ کے آٹھ دس دن بعد جب چار سے پانچ پتے نکل آئیں تو زائد پودے نکال کر اس طرح چھدرائی کریں کہ پودوں کا درمیانی فاصلہ 8 تا 10 سینٹی میٹر ہو جائے۔
- مونگ کی فصل میں سے اٹ سٹ، تاندلہ، چبھڑ اور چوڑے پتوں والی دیگر جڑی بوٹیاں اور گھاس خاندان کی جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لئے بوائی کے بعد 10 تا 12 دن کے اندر اندر محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔
- خریف مونگ کو دو تا تین پانی درکار ہیں۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین چار ہفتہ بعد، دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور تیسرا پانی حسب ضرورت دیں۔

ماش:

- ماش کی کاشت کے لئے درمیانے اور اچھے درجے کی بہتر نکاس والی میرا زرخیز زمین موزوں ہے۔ جبکہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین غیر موزوں ہے۔
- ماش کی ترقی دادہ اقسام چکوال ماش، ماش-97، ماش عروج-2011 کاشت کریں۔ ان کی پیداواری صلاحیت 18 من فی ایکڑ تک ہے۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں 8 کلوگرام اور دوسرے علاقوں میں 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ ماش 97 کے لیے شرح بیج 5 تا 6 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- آبپاش علاقوں میں جولائی کا پورا مہینہ اس کی کاشت کے لیے مناسب ہے
- کاشت تروتر حالت میں کریں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ ایک فٹ (30 سینٹی میٹر) اور پودے سے پودے کا فاصلہ 8 تا 10 سینٹی میٹر رکھیں۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں کھیلیوں پر کاشت کریں۔
- ماش کو تین پانی درکار ہیں۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتہ بعد، دوسرا پھول نکلنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر لگایا جائے۔
- ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی بوقت کاشت ڈالیں۔

مکئی:

- مکئی کی کاشت کے لئے بھاری میرا، گہری زرخیز زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار ایک فیصد سے زیادہ ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو۔
- مکئی کی خریف کاشت کے لیے بہترین وقت 15 جولائی تا 15 اگست ہے۔ بارانی علاقوں میں مکئی مون سون شروع ہونے سے پہلے کاشت کریں تاکہ پودے جڑوں کا نظام قائم کرلیں اور مون سون کی بارشوں کا صحیح فائدہ اٹھا سکیں۔
- محکمہ زراعت کی منظور شدہ عام اقسام ملکہ 2016، ایم ایم آر آئی ییلو، پرل، گوہر 19، ساہیوال گولڈ، سمٹ پاک، پاپ-1 اور سویٹ-1 جبکہ دوغلی اقسام ایف ایچ-1046، وائی ایچ 1898، ایف ایچ 1036 اور وائی ایچ 5427 کاشت کریں۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس بھی اچھے ہائبرڈ بیج موجود ہیں۔ اس لیے اچھی کمپنی کا تسلی بخش بیج خرید فرمائیں۔
- بارانی علاقوں میں مکئی کی کاشت سنگل رو کاٹن ڈرل/ پلانٹر سے اڑھائی فٹ کے فاصلے پر کریں۔ آبپاش علاقوں میں ترجیحاً کھیلیوں پر چوپے لگائیں جس کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ دو سے اڑھائی فٹ رکھیں۔
- شرح بیج ڈرل سے کاشت کے لئے 12 تا 15 کلوگرام اور کھیلیوں پر کاشت کے لئے 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ شرح بیج کا انحصار بیج کے اُگاؤ، بیج کے وزن اور طریقہ کاشت پر ہے۔
- عام اقسام کے لیے آبپاش علاقہ جات کی درمیانی زمین میں بوائی کے وقت دو بوری ڈی اے پی اور ڈیڑھ بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں جبکہ کم بارش والے بارانی علاقوں میں ساری کھاد ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوقت کاشت ہی ڈال دیں۔
- مکئی کی دوغلی اقسام کے لیے درمیانی زمینوں میں اڑھائی بوری ڈی اے پی اور ڈیڑھ بوری ایس او پی وقت کاشت ڈالیں۔

- موسمی مکئی کی دوغلی اقسام کے لیے پودوں کی تعداد 26 ہزار فی ایکڑ جبکہ عام اقسام کے لیے پودوں کی تعداد 23 ہزار فی ایکڑ رکھیں۔

دالوں کی اہمیت

دالیں ہماری خوراک کا اہم حصہ ہیں اور ہماری خوراک میں سستے داموں پروٹین (لحمیات) مہیا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ خوراک کو غذائیت کے اعتبار سے بہتر اور متوازن بنانے کے لیے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دالوں کی پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ دالیں پھلی دار اجناس کے خاندان سے تعلق رکھنے کے ناطے ہوا سے نائٹروجن حاصل کر کے جڑوں پر موجود منکوں (Nodules) کے ذریعے زمین میں داخل کر کے پودوں کے لیے دستیاب نائٹروجن بناتی ہیں اور زمین کی زرخیزی کو بحال رکھتی ہیں۔ دوسری فصلوں کی طرح دالوں کی پیداوار میں اضافہ ان کے زیر کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے ہی ممکن ہے۔ چنا، مسور، مونگ اور ماش صوبہ میں کاشت کی جانے والی اہم دالیں ہیں۔ تاہم مونگ کے علاوہ چنا، مسور اور ماش کی ملکی ضروریات درآمد سے پوری کی جاتی ہیں۔ اگر کاشتکاروں کو نئی اور زیادہ پیداوار دینے والی اقسام کی کاشت اور نئی پیداواری ٹیکنالوجی اپنا کر دالوں کی مجموعی پیداوار میں اضافہ پر آمادہ کر لیں تو دالوں کی درآمد پر کیا جانے والا کثیر مقدار کا زرمبادلہ بچایا جا سکتا ہے۔

سبزیات

- گوبھی کی پنیری کاشت کریں اور گرمی برداشت کرنے والی اقسام کا انتخاب کریں۔ کریلے کی کاشت بھی کر سکتے ہیں۔
- سبزیات کو 8 تا 10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں البتہ کمزور زمین میں یہ وقفہ چار تا پانچ دن تک رکھیں۔
- بینگن اور بھنڈی پر ہڈا بیٹل، سبز تیلہ اور جوؤں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہریں استعمال کریں۔
- گھیا کدو، چپن کدو، حلوا کدو، کھیرا اور گھیا توری پر اگر کدو کی لال بھونڈی کا حملہ مشاہدہ میں آئے تو محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا دھوڑا یا سپرے کریں۔

باغات

ترشاوہ

- ترشاوہ باغات کو موسمی حالات کے مطابق آبپاشی کریں۔
- بارش کے فالتو پانی کے نکاس کا انتظام کریں۔
- بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔
- سٹرس سلا باغات میں موجود ہے۔ نئی کونپل پر حملہ کی صورت میں فوری سپرے کریں۔
- سٹرس کینکر کے خلاف کاپر والی پھپھوندی کش دوا کا سپرے بارشوں سے پہلے اور بارشوں کے بعد کریں۔
- کائی کش سکیل کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں سپرے کریں۔
- موسم برسات میں پھل پر ریڈ سکیل کا حملہ ہوتا ہے۔ اس پر فوراً سپرے کریں۔

آم

- گلے سڑے اور گرے ہوئے پھل کو جمع کر کے زمین میں دبا دیں اس کے ساتھ ساتھ پروٹین ہائیڈرولائیٹ بحساب 350 ملی لٹر زہر فی ایکڑ پودے کے شمال کی جانب ایک مربع میٹر چھتری پر سپرے کریں اور یہ عمل باقی ماندہ پودوں پر تین دن کے وقفہ سے دہرائیں۔
- آم کے باغات کو 14 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔ بارش کی صورت میں وقفہ بڑھائیں۔
- کیڑوں کے حملہ کا جائزہ لیتے رہیں اور پھل اتارنے کا عمل مکمل ہونے تک پھل کی مکھی کے انسدادی تدابیر جاری رکھیں۔
- شاخ تراشی کے آلات کا جائزہ لیں تیلے اور سکیلز کے لئے کیڑے مار زہر کا انتظام کریں اور اعلیٰ نسل کے پودوں کی خریداری کا انتظام کریں۔

امرود

- 12 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- جنتر بطور سبز کھاد تیار ہونے پر زمین میں دبا دیں۔
- تسلی بخش پودے خریدنے کے لیے اچھی نرسری کا انتخاب کریں۔

- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندے لگانے کا عمل جاری رکھیں۔
- گلے سڑے پھل زمین میں دبا دیں۔
- کھادوں کا بروقت انتظام کریں۔
- نئے باغات لگانے کے لئے لے آوٹ اور پودوں کا انتظام کریں۔

کھجور

- نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں۔
- آبپاشی جاری رکھیں۔کم سے کم تین بار پانی لگائیں۔
- 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں اُن کو 15 تا 20 دن کے لیے کھلا چھوڑ دیں۔گڑھوں میں پھپھوندی کش زہروں کو استعمال کریں۔

انگور

- تاخیر سے پکنے والی اقسام کی برداشت بارشوں سے پہلے مکمل کریں۔
- پودے کے پہلے بازو سے نیچے تنے پر نکلنے والی شاخوں کو کاٹ دیں۔
- بارشوں کے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔
- بیماریوں کے حملہ کی صورت میں مناب پھپھوندی کش سپرے کریں۔
- موسم کی نوعیت، بارش اور زمینی ساخت کے تحت آبپاشی کریں۔
- دیمک کے حملہ کی صورت میں کلور پائیری فاس یا فپیر ونل پودوں کی جڑوں میں ڈالیں اور پانی لگائیں۔

☆☆☆